سوال

آن خوانی حکم 760

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کوثواب پہنچانے کے لیے قرآن مجید کی تلاوت کروانا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یت کوثواب پہنچانے کے بارے میں (ہر میت کے بارے میں خواہ وہ میت باپ ہوماں ہویا کوئی اجنبی) علماء حق کا اختلاف ہے ۔ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ علیہ وغیرہ اس طرف گئے ہیں کہ ہر میت کو ثوب پہنچایا جاسکتا ہے اور ہر کوئی پہنچاسکتا ہے یعنی وہ میت کا کائی عزیز ہویا اجنبی جیسا کہ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ علیہ کیَ

ث میں سے بھی بعض کا یہی خیال ہے لیکن راقم الحروم احقر العباد کودلائل کے لحاظ سے یہ سمجھ میں آیا ہے کہ میت اگرماں ، باپ میں سے ہوتاان کے لیے ایصال ثواب جائز ہے جیسا کہ صحیح احادیث سے معلوم ہوتا ہے کسی صحابی نے اپنی والدہ کے متعلق دریافت کیا کہ وہ اس کی طرف سے صدقہ کر توکیااس کا اج

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَـٰنِ إِلَّا مَا سَعَىٰ (النجم:٣٩)

کے لیے صرف وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی ۔ ''

کی مخالفت نہیں کیونکہ اولادخودماں باپ ک کسب ہے اس لیے اولاد کے اعمال کا اجروثواب والدین کو مل سکتا ہے کیونکہ اولاد کا فعل خودوالدین کا فعل ہی ہے کیونکہ وہ انہی کی محنت سے پیداہوئی ۔ لہذااولاد کا کسب بعینہ والدین کا کسب ہی ہے ۔ البتہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص فوت ہوجائے اس پ

ن کے دورمیں ایسی امثلہ نہیں ملتیں کہ کسی اجنبی کے لیے کسی نے ایصال ثواب کوجائز سمجھا ہویااس کے لیے قرآن خوانی کی ہو۔ البتہ اولاد کا والدین کے لیے صدقہ کرنا وغیرہاکسی امثلہ موجودہیں اس لیے احتیاط اسی میں ہے کہ اجنبی کے لیے ایصال ثواب سے اجتناب کیا جائے اوران کے لیے صرف دعامغفرت

تاہم جولوگ اجنبی کے لیے بھی جواز کے قائل ہیں ان ے ک نزدیک بھی کئی شروط ہیں جن کی پابندی لازمی طورپر کرناہوگی مثلاکسی دن وغیرہ کوخاص کردینا جیسا کہ جاہل لوگ گیارویں ، بارویں ، عرس وغیرہ کرتے ہیں اس طرح کے نمونے ہرگزنہیں ہونے چاہئیں اوران کاموں میں سے کسی کام کوکسی خاص مقر

ی التوفیق)

حدیث میں والدین کے لیے عام صدقہ کرنے کا اثبات ہے اور صحیح حدیث میں جوبخاری ومسلم میں ہے جوواردہوئی ہے کہ سیدناابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ :

الطیبة صدقة.)) (الحدیث)

پ ﷺ نے پاک اورطیب کلمہ کوبھی صدقہ قراردیا ہے ۔ ''

اورقرآن حکیم سے بڑھ کردوسرا کلمہ طیبہ کا مصداق کیا بن سکتا ہے ۔

ال راقم الحروف کی سمجھ کے مطابق اولادا پنے والدین کے لیے قرآن خوانی کرسکتی ہے لیکن اس طرح کہ خودپڑھ کرثواب ان کے سپرد کردے اس طرح نہیں کہ پیٹ کے پجاریوں کوبلاکران سے پڑھواکراورپھر ان کے لیے اکل وشرب کا انتظام کیا جائے بلکہ خودپڑھے اوراس کے لیے کوئی خاص دن یاوقت م

اللہ تعالی اورمقدس رسول ﷺ سے اس طرح ثابت نہیں ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر392

محدث فتویٰ